أَعْمَالُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

اعمالِ مشترکہ

١ **غسل کرنا** علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ ان شبوں میں غروب آفتاب سے متصل غسل کرنا چاہئے بہتر ہے کہ مغرب کی نماز اسی غسل سے ادا کرے۔

٢ **دو رکعت نماز** ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر بار۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ کہے۔ پیغمبر اکرمؐ سے مروی ہے کہ ایسا شخص اپنی جگہ سے اٹھنے بھی نہ پائے گا کہ اللہ اسے اور اس کے والدین کو بخش دے گا۔

٣ **قرآن مجید کو کھول کر سامنے رکھے اور یہ دعا پڑھے:**

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيهِ وَفِيهِ اَسْمُکَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَاؤُکَ الْحُسْنٰى وَمَا يَخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِىْ مِنْ عُتَقَائِکَ مِنَ النَّارِ

خدایا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نازل شدہ کتاب اور جو کچھ اس میں ہے، اس کے واسطے سے اور اس میں تیرا اسم اعظم اور اسمائے حسنٰی ہیں اور وہ تمام کچھ ہے جن کا خوف دامن گیر ہوتا ہے اور جن سے امیدیں وابستہ کی جاتی ہیں یہ کہ مجھے ان لوگوں میں قرار دے جنہیں تو نے جہنم سے آزاد کر دیا ہے۔

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔

٤ **قرآن مجید کو سر پر رکھ کر یہ دعا پڑھے:**

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيهِ وَبِحَقِّکَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدٌ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ

یا اللہ تجھے واسطہ ہے اس قرآن کا، تجھے واسطہ ہے اس نبی کا جس کے ہمراہ قران بھیجا ہے، تجھے واسطہ ہے ہر اس مومن کا جس کی تو نے اس میں مدح کی ہے۔ اور تجھے واسطہ ہے تیرے اس حق کا جو ان کے اوپر ہے اس لئے کہ تیرے حق کو تجھ سے بہتر کوئی نہیں جان سکتا۔

اس کے بعد دس مرتبہ کہے: بِکَ یَا اللّٰہُ اور دس مرتبہ کہے۔ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِّیٍ دس مرتبہ کہے بِفَاطِمۃَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسِیْنِ، دس مرتبہ بِعَلِی بن لْحُسَیْنِ، دس مرتبہ بِمُحَمَّد بن عِلی دس مرتبہ بِجَعْفَر بن مُحَمَّد دس مرتبہ بِمُوسٰی بن جَعْفَرُ دس مرتبہ بِعَلِی بن موسٰی دس مرتبہ بِمُحَمَّد بن عَلِیُ دس مرتبہ بِعَلِی بن مُحَمَّد دس مرتبہ بِالْحَسَن بن عَلِی دس مرتبہ بَالْحُجَّۃِ اس کے بعد جو بھی حاجت رکھتا ہو اسے طلب کرے۔

۵ زیارت امام حسینؑ۔

۶ شب بیداری کرنا۔

۷ سو رکعت نماز پڑھنا دو دو رکعت کر کے ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنا۔

۸ اس دعا کو پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَمِیْتُ لَکَ عَبْداً دَاخِراً لاَ اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ بَعْضاً وَلاَ ضَرًّا وَلاَ اَصْرِفُ عَنْھَا سُوْءً ا اَشْھَدُ بِذَلِکَ عَلٰی نَفْسِیْ وَ اَعْتَرِفُ لَکَ بِضَعْفِ قُوَّتِیْ وَ قَلَّۃَ حِلْیَتِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْخَزْلِیْ مَا وَعَدْتَّنِیْ وَ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُوْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَۃِ فِیْ ھٰذِہِ الَیْلَۃِ وَ اَتْمِمْ عَلَیَّ مَا اُتِیْتَنِیْ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ الْمِسْکِیْنَ الْمُسْتَکِیْنَ الضَعِیْفِ الْفَقِیْرِ الْمُھِیْنِ اَللّٰھُمَّ لاَ تَجْعَلْنِیْ نَاصِیاً لِذِکْرِکَ فِیْمَا اَوْلَیْتَنِیْ وَلاَ حَیَاتِکَ فِیْمَا اَعْطِیْتَنِیْ وَلاَ اٰسِیاً مِنْ اَجَابَتِکَ وَ اَنْ اَلْطَافِ عَنِّیْ فِیْ سَرَّآءِ وَضَرَّآءِ اَوْ شِدَّۃَ اَوْ رَخَاءِ اَوْ عَافِیَۃَ اَوْ بَلاَءِ اَوْ یَؤُسُ وَ نِعْمَاءِ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ

پروردگارا! میں نے شام اس حال میں گزاری کہ میں تیرا ادنیٰ غلام ہوں۔ میں نہ اپنے فائدے کا مالک ہوں نہ نقصان کا۔ اور نہ ہی برائی کو اس سے دور کرسکتا ہوں۔ میں اپنے نفس کے لیے اس بات کی گواہی دیتا ہوں اور تجھ سے اعتراف کرتا ہوں۔ اپنی قوت کے کمزور ہونے کا اور اپنی تدبیر کی کمی کا۔ تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد اور پورا کردے اس وعدے کو جو تو نے مجھ سے اور جملہ مومنین اور مومنات سے کر رکھا ہے۔ اس شب میں مغفرت کرنے کا اور جو کچھ تو نے مجھے عطا کر رکھا ہے اسے مکمل کردے۔ اس لیے کہ میں تیرا وہ بندہ ہوں جو ناچار، بیکس، کمزور محتاج اور پستی میں پڑا ہوا ہے۔ اے اللہ! تو مجھے ایسا نہ بنانا کے تیری نعمتوں کو فراموش کر کے تیرا ذکر نہ کروں۔ اور نہ ایسا کہ تیرے احسانات کو یاد نہ کروں اور نہ ایسا کہ میں تیری طرف سے قبولیت دعا سے مایوس ہوجاؤں خواہ ان کی قبولیت میں تاخیر ہوجائے۔ خوشی ہو یا غم سختی ہو یا نرمی ہو۔ عافیت ہو یا مصیبت محرومی ہو یا نعمت بے شک تو (ہر حال میں) دعاؤں کا سننے والا ہے۔

أعمال ليلة القدر

شبِ انیس کے اعمال

یہ پہلی شب قدر ہے اور شب قدر وہ رات ہے جس کی فضیلت اور خوبی تک کوئی رات نہیں پہنچ سکتی ہے۔ اس رات میں ہر عمل ہزار مہینوں سے بہتر ہے اور سال بھر کے امور کا فیصلہ بھی اسی رات میں ہوتا ہے۔ ملائکہ اور جلیل القدر فرشتے روح القدس اس شب میں پروردگار کے حکم سے زمین پر تشریف لاتے ہیں۔ اور امام زمانہ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔ اور ہر شخص کی قسمت میں جو کچھ لکھا جا چکا ہے۔ اسے امام علیہ السلام کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

انیسویں شب کے مخصوص اعمال:

۱ ← سو مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

(میں اللہ سے بخشش کا طلبگار ہوں اور اسی سے توبہ کرتے ہوں)۔

۲ ← سو مرتبہ کہے: اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

(اے اللہ تو امیر المومنینؑ کے قاتلوں پر لعنت بھیج)۔

۳ ← دعائے یَا ذَا الَّذِیْ کَانَ پڑھے۔

يَا ذَا الَّذِي كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ، ثُمَّ يَبْقَى وَيَفْنَى كُلُّ شَيْءٍ

يَا ذَا الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ، وَيَا ذَا الَّذِي لَيْسَ فِي السَّمٰوَاتِ الْعُلَى، وَلاَ

فِي الْأَرَضِينَ السُّفْلَى، وَلاَ فَوْقَهُنَّ وَلاَ تَحْتَهُنَّ وَلاَ بَيْنَهُنَّ إِلٰهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهُ،

لَكَ الْحَمْدُ حَمْداً لاَ يَقْوَى عَلَى إِحْصَائِهِ إِلاَّ أَنْتَ، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

مُحَمَّدٍ صَلاَةً لاَ يَقْوَى عَلَى إِحْصَائِهَا إِلاَّ أَنْتَ۔

اکیسویں رمضان کی رات

اسکی فضیلت انیسویں کی رات سے زیادہ ہے۔ لہٰذا انیسویں رات کے جو اعمال مشترکہ ہیں وہ اس رات میں بھی بجالائے۔

(۱) غسل	(۲) شب بیداری	(۳) زیارت امام حسین (ع)	(۴) سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۃ توحید والی نماز
(۵) قرآن کو سر پر رکھنا	(۶) سو رکعت نماز	(۷) دعاء جوشن کبیر وغیرہ۔	

روایات میں تاکید کی گئی ہے کہ اس رات اور تیئسویں کی رات میں غسل اور شب بیداری کرے اور عبادت میں مشغول رہے کہ شب قدر انہی دو راتوں میں سے ایک ہے۔ چند ایک اور روایات میں مذکور ہے کہ امام جعفر صادق (ع) سے عرض کیا گیا کہ معین طور پر فرمائیں کہ شب قدر کونسی رات ہے؟ آپ نے کسی رات کا تعین نہ کیا۔ فرمایا کہ مگر اس میں کیا حرج ہے کہ تم ان دو راتوں میں اعمال خیر بجالاتے رہو۔ ہمارے بزرگ عالم شیخ صدوق (علیہ الرحمہ) نے فرمایا کہ علماء امامیہ کے ایک اجتماع میں میرے ایک استاد نے یہ بات املا کرائی کہ جو شخص ان دو (اکیسویں اور تیئسویں رمضان کی راتوں کو مسائل دینی بیان کرتے ہوئے جاگ کر گزارے تو وہ سب لوگوں سے افضل ہے۔ بہر حال آج کی رات سے رمضان المبارک کے آخری عشرے کی دعائیں شروع کر دے، ان دعاؤں میں سے ایک وہ دعا ہے جسے شیخ کلینی نے کافی میں امام جعفر صادق (ع) سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات کو یہ دعا پڑھے:

أَعُوذُ بِجَلالِ وَجْهِکَ الْکَرِيمِ أَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّي شَهْرُ رَمَضَانَ أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هذِهِ	تیری ذات کریم کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ جب میرا ماہ رمضان اختتام پذیر ہو یا جب میری اس رات کی فجر طلوع کرے
وَلَکَ قِبَلِي ذَنْبٌ أَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ	تو میرے ذمے کوئی گناہ یا اس پر گرفت باقی ہو جس پر مجھے عذاب دے

شیخ کفعمی نے حاشیہ بلد الامین میں نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق (ع) رمضان المبارک کے آخری عشرے کی ہر رات فرائضو نوافل کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ أَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضَىٰ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاغْفِرْ لَنا تَقْصِيرَنا فِيهِ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا مَقْبُولاً، وَلَا	اے معبود ماہ رمضان کا جو حق ہماری طرف رہ گیا ہو وہ ہماری جانب سے ادا کر دے ہمارا یہ قصور معاف فرما اور اسے ہم سے پورا پورا قبول فرما اس ماہ میں ہم
تُؤَاخِذْنا بِإِسْرافِنا عَلَىٰ أَنْفُسِنا، وَاجْعَلْنا مِنَ الْمَرْحُومِينَ وَلَا تَجْعَلْنا مِنَ الْمَحْرُومِينَ	نے اپنے نفس پر جو زیادتی کی اس پر ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جن پر رحم ہو چکا ہے اور ہمیں ناکام لوگوں میں قرار نہ دے

شیخ کفعمی نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے تو حق تعالیٰ رمضان کے گذشتہ دنوں میں سرزد ہونے والی اس کی خطائیں معاف فرمائے گا اور آئندہ دنوں میں اسے
طاوس نے کتاب اقبال میں ابن ابی عمیر کے ذریعے مرازم سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق (ع) رمضان کے آخری عشرے کی ہر رات یہ ابن گناہوں سے بچائے رکھے گا۔ سید
دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدىً لِلنّاسِ

اے معبود! تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جسمیں قرآن کریم نازل کیا گیا جو لوگوں کیلئے ہدایت ہے

وَبَيِّناتٍ مِنَ الْهُدىٰ وَالْفُرْقانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضانَ بِما أَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَ

اور اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا امتیاز ہے پس تو نے ماہ رمضان کو اس سے بزرگی دی اس میں قران کریم

خَصَصْتَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَها خَيْراً مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ. اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهِ أَيّامُ شَهْرِ رَمَضانَ قَدِ انْقَضَتْ،

کا نزول فرمایا اور اسے شب قدر کے لیے خاص کیا اور اس رات کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا اے معبود! یہ ماہ رمضان مبارک

وَلَيالِيهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ، وَقَدْ صِرْتُ يا إِلٰهِي مِنْهُ إِلىٰ ما أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَأَحْصىٰ لِعَدَدِهِ مِنَ

کے دن ہیں کہ جو گزرے جا رہے ہیں اور اس کی راتیں ہیں جو بیت رہی ہیں اے میرے اللہ ان گزرے شب و روز میں میری جو حالت رہی تو اسے مجھ

الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ، فَأَسْأَلُكَ بِما سَأَلَكَ بِهِ مَلائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ، وَأَنْبِياؤُكَ الْمُرْسَلُونَ،

سے زیادہ جانتا ہے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر تو اس کا حساب رکھتا ہے لہٰذا میں اس وسیلے سے سوال کرتا ہوں جس سے تیرے مقرب فرشتے سوال کرتے

وَعِبادُكَ الصّالِحُونَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِي مِنَ النّارِ، وَتُدْخِلَنِي

ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیک بندے سوال کرتے ہیں کہ محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ مجھے جہنم کی آگ سے رہائی عطا فرما اور

الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَكَرَمِكَ وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِي، وَتَسْتَجِيبَ دُعائِي

اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما نیز یہ کہ مجھ پر اپنے درگذر اور احسان سے فضل کر میرے قرب حاصل کرنے کو قبول فرما اور میری دعا کو قبولیت، بخشش

وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِالْأَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ أَعْدَدْتَهُ لِيَوْمِ الْقِيامَةِ. إِلٰهِي وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ

اور مجھ پر احسان کرتے ہوئے اس خوف کے دن ہر دہشت سے محفوظ رکھ جو تو نے روز قیامت کیلئے تیار کی ہوئی ہے اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری ذات

الْكَرِيمِ وَبِجَلالِكَ الْعَظِيمِ أَنْ تَنْقَضِيَ أَيّامُ شَهْرِ رَمَضانَ وَلَيالِيهِ وَلَكَ قِبَلِي تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ

کریم اور تیرے بزرگ تر جلال کی اس سے کہ جب ماہ رمضان المبارک کے دن اور راتیں گزر جائیں تو میرے ذمے کوئی جوابدہی ہو یا کوئی گناہ

تُؤاخِذُنِي بِهِ، أَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ تَقْتَصَّها مِنِّي لَمْ تَغْفِرْها لِي، سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي، أَسْأَلُكَ

ہو جس پر میری گرفت کرے یا کوئی لغزش ہو تو مجھے جسکی سزا دینا چاہتا ہو اور اسکی معافی نہ دی ہو میرے مالک میرے آقا میرے سردار میں

يا لا إِلٰهَ إِلّا أَنْتَ إِذْ لا إِلٰهَ إِلّا أَنْتَ إِنْ كُنْتَ رَضِيتَ عَنِّي فِي هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّي رِضىً، وَ

سوال کرتا ہوں اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کیونکہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے اگر تو اس مہینے میں مجھ سے راضی ہو گیا ہے تو میرے لیے اپنی

إِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيتَ عَنِّي فَمِنَ الْآنَ فَارْضَ عَنِّي

خوشنودی میں اضافہ فرما اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا تو اس گھڑی مجھ سے راضی ہو جا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ،

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، يَا اللهُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا
مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ اور یہ بہت زیادہ کہے :يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اے یکتا، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ جنا ہے اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے اے حضرت داؤد (ع) کے لیے لوہے کو

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ أَيُّوبَ ن أَيْ مُفَرِّجَ هَمِّ يَعْقُوبَ أَيْ مُنَفِّسَ غَمِّ

نرم کرنے والے اے حضرت ایوب (ع) کے دکھ اور تکلیفیں ہٹا دینے والے اے یعقوب (ع) کی بے تابی دور کرنے

يُوسُفَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَافْعَلْ

والے اے یوسف (ع) کا رنج مٹا دینے والے محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو اس کا اہل ہے کہ ان سب پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور

بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ، وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ .

میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے اور وہ سلوک نہ کر کہ جو میرے لائق ہے۔

جو دعائیں کافی کی سند کے ساتھ اور مقنعہ و مصباح میں مرسلہ طور پر نقل ہوئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کو اکیسویں رمضان کی رات پڑھے :

يَا مُولِجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ، وَمُولِجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ، وَ مُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ، وَمُخْرِجَ

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ سے نکالنے والے

الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ، يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ، يَااللهُ يَا رَحْمٰنُ، يَااللهُ يَا رَحِيمُ يَا اللهُ يَااللهُ

اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والے اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے، اے اللہ، اے رحمٰن، اے اللہ، اے رحیم،

يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنىٰ، وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ، وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ،

محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں قرار دے، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام

وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ، وَ إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَإِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ

علیین پر پہنچا دے، میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا ہو وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور

عَنِّي، وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ

جھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے اور آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب

النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

سے بچا اور اس مہینے میں مجھے ہمت دے کہ تیرا ذکر کروں تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی

جسکی توفیق تو نے محمد اور آل محمد کو دی ہے سلام ہو آنحضرت پر اور ان کی آل (ع) پر

وَالرَّغْبَةَ إِلَيْکَ وَالْاِنابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِما وَفَّقْتَ
هُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلامُ ۔

اکیسویں رات کے باقی اعمال

کفعمی نے سید (علیہ الرحمہ) سے نقل کیا ہے کہ رمضان کی اکیسویں رات یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِي حِلْماً يَسُدُّ عَنِّي بابَ الْجَهْلِ وَهُدىً تَمُنُّ بِهِ

اے معبود! محمد وآل محمد پر رحمت فرما اور مجھے وہ نرم خوئی عطا فرما جو جہالت کا دروازہ مجھ پر بند کرے اور ہدایت نصیب کر جس کے ذریعے تو مجھ پر ہر گمراہی سے بچانے

عَلَيَّ مِنْ كُلِّ ضَلالَةٍ، وَغِنىً تَسُدُّ بِهِ عَنِّي بابَ كُلِّ فَقْرٍ، وَقُوَّةً تَرُدُّ بِها عَنِّي كُلَّ ضَعْفٍ، وَعِزّاً

کا احسان کرے اور تونگری دے جسکے ذریعے تو مجھ پر ہر محتاجی کا دروازہ بند کرے اور قوت عطا کر جس کے ذریعے تو مجھ سے کمزوریاں دور کرے اور وہ عزت دے

تُكْرِمُنِي بِهِ عَنْ كُلِّ ذُلٍّ، وَرِفْعَةً تَرْفَعُنِي بِها عَنْ كُلِّ ضَعَةٍ، وَأَمْناً تَرُدُّ بِهِ عَنِّي كُلَّ خَوْفٍ، وَعافِيَةً

جس سے تو ہر ذلت کو مجھ سے دور کرے اور وہ بلندی دے کہ جسکے ذریعے تو مجھے ہر پستی سے بلند کر دے اور ایسا امن عطا کر کہ جسکے ذریعے تو مجھے ہر خوف سے

تَسْتُرُنِي بِها عَنْ كُلِّ بَلاءٍ، وَعِلْماً تَفْتَحُ لِي بِهِ كُلَّ يَقِينٍ، وَيَقِيناً تُذْهِبُ بِهِ عَنِّي كُلَّ شَكٍّ،

بچائے اور وہ پناہ دے کہ جسکے ذریعے تو مجھے ہر مصیبت سے محفوظ رکھے اور وہ علم دے جسکے ذریعے تو میرے لیے ہر یقین کا دروازہ کھول دے اور وہ یقین

وَدُعاءً تَبْسُطُ لِي بِهِ الإِجابَةَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هٰذِهِ السَّاعَةِ، السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ يا

طا کر کہ جسکے ذریعے ہر شک کو مجھ سے دور کر دے اور ایسی دعا نصیب فرما کہ جسے تو قبول فرمائے اسی رات میں اور اسی گھڑی میں، اسی گھڑی میں، اسی گھڑی میں،

كَرِيمُ، وَخَوْفاً تَنْشُرُ لِي بِهِ كُلَّ رَحْمَةٍ، وَعِصْمَةً تَحُولُ بِها بَيْنِي وَبَيْنَ الذُّنُوبِ حَتَّىٰ أُفْلِحَ

اسی گھڑی میں ابھی، اے کرم کرنے والے، اور وہ خوف دے جس سے تو مجھ پر رحمتیں برسائے اور وہ تحفظ دے کہ میرے اور گناہوں کے درمیان آڑ بن

بِها عِنْدَ الْمَعْصُومِينَ عِنْدَکَ بِرَحْمَتِکَ يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

ائے یہاں تک کہ اسکے ذریعے تیرے معصومین (ع) کی خدمت میں پہنچ پاؤں تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

ایک اور روایت ہے کہ حماد بن عثمان اکیسویں رات امام جعفر صادق (ع) کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ (ع) نے پوچھا: آیا تم نے غسل کیا ہے؟ اس نے عرض کی جی ہاں! آپ پر قربان ہو جاؤں۔ حضرت نے مصلی طلب فرمایا۔ حماد کو اپنے قریب بلایا اور نماز میں مشغول ہو گئے حماد بھی حضرت (ع) کے ساتھ ساتھ نماز پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہوئے تب حضرت نے دعا مانگی اور حماد آمین کہتے رہے۔ اس اثناء میں صبح صادق کا وقت ہو گیا۔ پس حضرت (ع) نے اذان واقامت کہی پھر اپنے غلاموں کو بلایا اور نماز صبح باجماعت ادا کی پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ قدر اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۃ توحید پڑھی نماز کے بعد تسبیح وتقدیس، حمد وثنائے الٰہی اور حضرت رسول پر درود وسلام بھیجا اور مومنین ومومنات اور مسلمین ومسلمات، سبھی کے لیے دعا فرمائی۔ پھر آپ نے سر سجدہ میں رکھا اور بڑی دیر تک اسی حالت میں رہے جب کہ آپ کے سانس کے سوا کوئی آواز نہ آتی تھی، اس کے بعد یہ دعا تا آخر پڑھی کہ جو سید بن طاؤس کی کتاب اقبال میں مذکور ہے اور وہ اس جملے سے شروع ہوتی ہے:

شیخ کلینی (علیہ الرحمہ) نے روایت کی ہے کہ امام محمد باقر (ع) رمضان کی اکیسویں اور تئیسویں راتوں میں نصف شب تک دعا پڑھتے اور پھر نمازیں شروع کر دیتے تھے۔ واضح رہے کہ رمضان کی آخری راتوں میں ہر رات غسل کرنا مستحب ہے۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ حضرت رسول ﷺ ان دس راتوں میں ہر رات غسل فرماتے تھے۔ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف بیٹھنا مستحب ہے بلکہ اس کی بڑی فضیلت ہے اور یہی اعتکاف کا افضل وقت ہے۔ ایک اور روایت میں مذکور ہے کہ ان ایام میں اعتکاف بیٹھنے پر دو حج اور دو عمرے کا ثواب ملتا ہے۔ حضرت رسول ﷺ رمضان کے ان آخری دس دنوں میں مسجد میں اعتکاف بیٹھتے تھے، تب مسجد میں آپ کے لیے چھولداری لگا دی جاتی آپ اپنا بستر لپیٹ دیتے اور شب و روز عبادت الٰہی میں مشغول رہتے تھے۔ یاد رہے کہ ۴۰ھ میں رمضان کی اسی اکیسویں رات میں امیر المومنین (ع) کی شہادت ہوئی تھی۔ لہٰذا اس رات آل (ع) محمد اور ان کے پیروکاروں کا رنج و غم تازہ ہو جاتا ہے۔ روایت ہے کہ یہ شب بھی امام حسین (ع) کی شبِ شہادت کے مانند ہے کہ جو پتھر بھی اٹھایا جاتا اسکے نیچے سے تازہ خون ابل پڑتا تھا۔ شیخ مفید (علیہ الرحمہ) فرماتے ہیں کہ اس رات بکثرت درود شریف پڑھے آل محمد پر ظلم کرنے والوں پر نفرین کرے اور امیر المومنین (ع) کے قاتل پر لعنت بھیجے۔

تیئیسویں رمضان کی رات

سورۃ عنکبوت | سورۃ روم | سورۃ حٰم دخان
اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ | دعائے جوشن صغیر | دعائے جوشن کبیر

ہدیۃ الزائر میں منقول ہے کہ یہ رات شب قدر کی پہلی دو راتوں سے افضل ہے اور بہت سی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ شب قدر یہی ہے اور یہ بات حقیقت کے قریب تر ہے اس رات حکمت الٰہی کے مطابق کائنات کے تمام امور مقدر ہوتے ہیں پس اس میں پہلی دو راتوں کے مشترکہ اعمال بجالائے اور ان کے علاوہ اس رات کے چند مخصوص اعمال بھی ہیں:

(۱) سورۃ عنکبوت و سورۃ روم پڑھے کہ امام جعفر صادق (ع) نے قسم کھاتے ہوئے فرمایا کہ اس رات ان دو سورتوں کا پڑھنے والا اہل جنت میں سے ہے۔

(۲) سورۃ حٰم دخان پڑھے:

(۳) ایک ہزار مرتبہ سورۃ قدر پڑھے:

(۴) اس رات خصوصاً اور دیگر اوقات میں عموماً یہ دعا پڑھے **اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ** --- کہ رمضان مبارک کے آخری عشرے کی دعاؤں کے سلسلے میں تیئیسویں شب کی دعا کے بعد اس کا ذکر ہوا ہے۔

(۵) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ امْدُدْ لِی فِی عُمْرِی وَأَوْسِعْ لِی فِی رِزْقِی وَأَصِحَّ لِی جِسْمِی	اے اللہ! میری عمر دراز فرما، میرے رزق میں وسعت دے، میرے بدن کو تندرست رکھ اور میری
وَبَلِّغْنِی أَمَلِی وَإِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیاءِ فَامْحُنِی مِنَ الْاَشْقِیاءِ وَاکْتُبْنِی مِنَ السُّعَداءِ فَإِنَّکَ	رزو پوری فرما اور اگر میں بد بختوں میں سے ہوں تو میرا نام بد بختوں سے کاٹ دے اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے کیونکہ تو
قُلْتَ فِی کِتابِکَ الْمُنْزَلِ عَلَی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ صَلَواتُکَ عَلَیْهِ وَآلِهِ یَمْحُوا اللهُ مَا یَشاءُ	نے اپنی اس کتاب میں فرمایا ہے جو تو نے اپنے نبی مرسل پر نازل کی کہ تیری رحمت ہو ان پر اور انکی آل (ع) پر یعنی خدا جو چاہے مٹادیتا
وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْکِتابِ .	ہے اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور اسی کے پاس ام الکتاب ہے۔

(۶) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيما تَقْضِي وَفِيما تُقَدِّرُ مِنَ الْأمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِيما تَفْرُقُ مِنَ الأمْرِ	اے معبود! جن امور کا تو لیلۃالقدر میں فیصلہ کرتا ہے حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو
الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ	مقرر فرماتا ہے اور جن پر حکمت امور میں امتیازات دیتا ہے اور ایسی قضاء وقدر معین کرتا ہے جسکو رد یا تبدیل نہیں کیا جاسکتا اس میں
الْحَرامِ فِي عامِي هذا الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ، الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ	تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے کہ جن کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ، جن کے گناہ معاف، جن کی برائیاں مٹادی
سَيِّئاتُهُمْ، وَاجْعَلْ فِيما تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي، وَتُوَسِّعَ لِي فِي رِزْقِي۔	گئی ہیں اور جن کا تو نے فیصلہ کیا اس میں میری عمر کو دراز اور میرے رزق کو وسیع قرار دے۔

(۷) یہ دعا پڑھے جو کتاب اقبال میں ہے:

يا باطِناً فِي ظُهُورِهِ وَيا ظاهِراً فِي بُطُونِهِ وَيا باطِناً لَيْسَ يَخْفىٰ،	اے وہ جو اپنے ظہور میں بھی باطن ہے اور اے وہ جو وہ باطن رہ کر بھی ظاہر ہے اے وہ باطن کہ جو
وَيا ظاهِراً لَيْسَ يُرىٰ، يا مَوْصُوفاً لَا يَبْلُغُ بِكَيْنُونَتِهِ مَوْصُوفٌ وَلَا حَدٌّ مَحْدُودٌ، وَيا غائِباً غَيْرَ مَفْقُودٍ،	پوشیدہ نہیں ہے اور وہ ظاہر جو نظر نہیں آتا اے وہ موصوف کہ توصیف جس کی حقیقت تک نہیں پہنچتی اور نہ اس کی حد مقرر کر سکتی ہے
وَيا شاهِداً غَيْرَ مَشْهُودٍ، يُطْلَبُ فَيُصابُ، وَلَمْ يَخْلُ مِنْهُ السَّماواتُ وَالْأَرْضُ وَما بَيْنَهُما طَرْفَةَ عَيْنٍ،	اے وہ غائب جو گم نہیں ہے اور وہ حاضر جو دکھائی نہیں دیتا جسے ڈھونڈنے والا پالیتا ہے اور اس کے وجود سے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے پل بھر کیلئے اس سے خالی نہیں ہے اسکی کیفیت نہ کوئی جگہ ہے جہاں وہ ساکن ہو نہ کوئی سمت کہ جدھر وہ ہو تو نور کو روشن کرنے والا پالنے والوں کا پالنے والا
لَا يُدْرَكُ بِكَيْفٍ، وَلَا يُؤَيَّنُ بِأَيْنٍ وَلَا بِحَيْثٍ، أَنْتَ نُورُ النُّورِ وَرَبُّ الْأَرْبابِ، أَحَطْتَ بِجَمِيعِ الْأُمُورِ،	اور تمام امور پر حاوی ہے پاک ہے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے۔
سُبْحانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ سُبْحانَ مَنْ هُوَ هٰكَذا وَلَا هٰكَذا غَيْرُهُ	

اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

(۸) اول شب میں کئے ہوئے غسل کے علاوہ آخر شب پھر غسل کرے اور واضح رہے کہ اس رات غسل، شب بیداری، زیارت امام حسین (ع) اور سو رکعت نماز کی بہت زیادہ تاکید اور فضیلت ہے۔ تہذیب الاسلام میں شیخ نے ابو بصیر کے ذریعے امام جعفر صادق (ع) سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جس رات کے بارے میں یقین ہو کہ وہ شب قدر ہے تو اس میں سو رکعت نماز اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ توحید پڑھو۔ میں نے عرض کیا آپ پر قربان ہو جاؤں ! اگر یہ نماز کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکوں تو بیٹھ کر پڑھ لوں ؟ فرمایا اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھ سکتے ہو میں نے عرض کی اگر بیٹھ کر نہ پڑھ سکوں تو پھر کیا کروں ؟ آپ نے فرمایا: بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے ہو تو پشت کے بل لیٹ کر پڑھ لو۔ دعائم الاسلام میں روایت نقل ہوئی ہے کہ رسول اللہ رمضان مبارک کے آخری عشرے میں اپنا بستر لپیٹ دیتے اور عبادت الہی میں مصروف ہو جاتے تئیسویں کی رات آپ اپنے اہل و عیال کو بیدار کرتے اور پھر جس پر نیند کا غلبہ ہوتا اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے دیتے۔ حضرت فاطمہ (سلام اللہ علیھا) بھی اس رات اپنے گھر کے کسی فرد کو سونے نہ دیتیں، نیند کا علاج یوں کرتیں کہ دن کو کھانا کم دیتیں اور فرماتیں کہ دن کو سو جاؤ تاکہ رات کو بیدار رہ سکو، آپ فرماتی ہیں کہ بد قسمت ہے وہ شخص جو آج کی رات خیر و نیکی سے محروم رہ جائے۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ امام جعفر صادق (ع) سخت علیل تھے کہ تئیسویں رمضان کی رات آگئی آپ نے اپنے کنبے والوں اور غلاموں کو حکم دیا کہ مجھ کو مسجد لے چلو اور پھر آپ نے مسجد میں شب بیداری فرمائی علامہ مجلسی (علیہ الرحمہ) کا ارشاد ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس رات تلاوت قرآن کرے اور صحیفہ کاملہ کی دعائیں بالخصوص دعاء مکارم الاخلاق اور دعا توبہ پڑھے : نیز یہ کہ شب قدر کے دنوں کی عظمت و حرمت کا بھی خیال رکھے اور انمیں عبادت الہی اور تلاوت قرآن کرتا رہے، معتبر احادیث میں ہے کہ شب قدر کا دن بھی رات کی طرح عظمت اور فضیلت کا حامل ہے۔

شبِ قدر میں پڑھنے کی اہم ترین دعا

صحیفۂ سجادیہ علیہ السلام سے امام زین العابدین علیہ السلام کی

طلبِ عافیت کی دعا

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَأَلْبِسْنِي عَافِيَتَكَ، وَجَلِّلْنِي عَافِيَتَكَ، وَحَصِّنِّي بِعَافِيَتِكَ، وَأَكْرِمْنِي بِعَافِيَتِكَ، وَأَغْنِنِي بِعَافِيَتِكَ، وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَافِيَتِكَ، وَهَبْ لِي عَافِيَتَكَ وَأَفْرِشْنِي عَافِيَتَكَ، وَأَصْلِحْ لِي عَافِيَتَكَ، وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ عَافِيَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَعَافِنِي عَافِيَةً كَافِيَةً شَافِيَةً عَالِيَةً نَامِيَةً، عَافِيَةً تُوَلِّدُ فِي بَدَنِي الْعَافِيَةَ، عَافِيَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالصِّحَّةِ وَالْأَمْنِ وَالسَّلَامَةِ فِي دِينِي وَبَدَنِي، وَالْبَصِيرَةِ فِي قَلْبِي، وَالنَّفَاذِ فِي أُمُورِي، وَالْخَشْيَةِ لَكَ، وَالْخَوْفِ مِنْكَ، وَالْقُوَّةِ عَلَى مَا أَمَرْتَنِي بِهِ مِنْ طَاعَتِكَ، وَالِاجْتِنَابِ لِمَا نَهَيْتَنِي عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَتِكَ.

اللّٰهُمَّ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، وَزِيَارَةِ قَبْرِ رَسُولِكَ، صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَرَحْمَتُكَ وَبَرَكَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ، وَآلِ رَسُولِكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَبَداً مَا أَبْقَيْتَنِي فِي عَامِي هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ، وَاجْعَلْ ذٰلِكَ مَقْبُولاً مَشْكُوراً، مَذْكُوراً لَدَيْكَ، مَذْخُوراً عِنْدَكَ.

وَأَنْطِقْ بِحَمْدِكَ وَشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْكَ لِسَانِي، وَاشْرَحْ لِمَرَاشِدِ دِينِكَ قَلْبِي.

وَأَعِذْنِي وَذُرِّيَّتِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، وَمِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَاللَّامَّةِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ عَنِيدٍ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مُتْرَفٍ حَفِيدٍ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ضَعِيفٍ وَشَدِيدٍ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَرِيفٍ وَوَضِيعٍ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِيبٍ وَبَعِيدٍ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُولِكَ وَلِأَهْلِ بَيْتِهِ حَرْباً مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا، إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ.

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَاصْرِفْهُ عَنِّي، وَادْحَرْ عَنِّي مَكْرَهُ، وَادْرَأْ عَنِّي شَرَّهُ، وَرُدَّ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ. وَاجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ سُدّاً حَتَّى تُعْمِيَ عَنِّي بَصَرَهُ، وَتُصِمَّ عَنْ ذِكْرِي سَمْعَهُ، وَتُقْفِلَ دُونَ إِخْطَارِي قَلْبَهُ، وَتُخْرِسَ عَنِّي لِسَانَهُ، وَتَقْمَعَ رَأْسَهُ، وَتُذِلَّ عِزَّهُ، وَتَكْسِرَ جَبَرُوتَهُ، وَتُذِلَّ رَقَبَتَهُ، وَتَفْسَخَ كِبْرَهُ، وَتُؤْمِنَنِي مِنْ جَمِيعِ ضَرِّهِ وَشَرِّهِ وَغَمْزِهِ وَهَمْزِهِ وَلَمْزِهِ وَحَسَدِهِ وَعَدَاوَتِهِ وَحَبَائِلِهِ وَمَصَائِدِهِ وَرَجِلِهِ وَخَيْلِهِ، إِنَّكَ عَزِيزٌ قَدِيرٌ.

اے اللہ !رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے اپنی عافیت کا لباس پہنا، اپنی عافیت کی ردا اوڑھا، اپنی عافیت کے ذریعہ محفوظ رکھ۔ اپنی عافیت کے ذریعہ عزت وو قار دے۔ اپنی عافیت کے ذریعہ بے نیاز کردے۔ اپنی عافیت کی بھیک میری جھولی میں ڈال دے اپنی عافیت مجھے مرحمت فرما۔ اپنی عافیت کو میرا اوڑھنا بچھونا قرار دے۔ اپنی عافیت کی میرے لئے اصلاح ودستی فرما اور دنیا وآخرت میں میرے اور اپنی عافیت کے درمیان جدائی نہ ڈال۔

اے میرے معبود !رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور مجھے ایسی عافیت دے جو بے نیاز کرنے والی، شفا بخشنے والی (امراض کی دسترس سے) بالا اور روزافزوں ہو۔ ایسی عافیت جو میرے جسم میں دنیا وآخرت کی عافیت کو جنم دے اور صحت امن، جسم وایمان کی سلامتی، قلبی بصیرت، نفاذ امور کی صلاحیت، بیم وخوف کا جذبہ اور جس اطاعت کا حکم دیا ہے اس کے بجالانے کی قوت اور جن گناہوں سے منع کیا ہے ان سے اجتناب کی توفیق بخش کر مجھ پر احسان فرما۔ بارالہا! مجھ پر یہ احسان بھی فرما کہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے، ہمیشہ اس سال بھی اور سال حج وعمرہ اور قبر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قبور آل رسول سلام اللہ علیہم کی زیارت کرتا رہوں۔ اور ان عبادات کو مقبول وپسندیدہ قابل التفات اور اپنے ہاں ذخیرہ قرار دے اور حمد شکر وذکر اور ثنائے جمیل کے نغموں سے میری زبان کو گویا رکھ اور دینی ہدایتوں کے لیے میرے دل کی گرہیں کھول دے اور مجھے اور میری اولاد کو شیطان مردود اور زہریلے جانوروں، ہلاک کرنے والے حیوانوں اور دوسرے جانوروں کے گزند اور چشم بد سے پناہ دے اور ہر سرکش شیطان، ہر ظالم حکمران، ہر جمع جتھے والے مغرور، ہر کمزور اور طاقتور، ہر اعلے وادنے، ہر چھوٹے بڑے اور ہر نزدیک اور دور والے اور جن وانس میں سے تیرے پیغمبر اوران کے اہل بیت سے برسرپیکار ہونے والے اور ہر حیوان کے شر سے جن پر تجھے تسلط حاصل ہے محفوظ رکھ۔ اس لیے تو حق وعدل کی راہ پر ہے۔

اے اللہ! محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اور جو مجھ سے برائی کرنا چاہے اسے مجھ سے روگردان کردے۔ اس کا مکر مجھ سے دور اس کا اثر مجھ سے دفع کردے اور اس کے مکروفریب (کے تیر) اسی کے سینہ کی طرف پلٹا دے اور اس کے سامنے ایک دیوار کھڑی کردے یہاں تک کہ اس کی آنکھوں کو مجھے دیکھنے سے نابینا اور اس کے کانوں کو میرا ذکر سننے سے بہرا کردے اور اس کے دل پر قفل چڑھادے تاکہ میرا اسے خیال نہ آئے اور میرے بارے میں کچھ کہنے سننے سے اس کی زبان کو گنگ کردے، اس کا سر کچل دے۔ اس کی عزت پامال کردے اس کی تمکنت کو توڑ دے اس کی گردن میں ذلت کا طوق ڈال دے، اس کا تکبر ختم کردے۔ اور مجھے اس کی ضرر رسانی، شر پسندی، لعنہ زنی، غیبت، عیب جوئی، حسد، دشمنی اور اس کے پھندوں، ہتھکنڈوں، پیادوں اور سواروں سے اپنے حفظ وامان میں رکھ۔

یقینا تو غلبہ واقتدار کا مالک ہے۔۔

دعائے مکارم الاخلاق

شبِ قدر میں پڑھی جانے والی اہم دعا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَبَلِّغْ بِإِيمَانِي أَكْمَلَ الْإِيمَانِ، وَاجْعَلْ يَقِينِي أَفْضَلَ الْيَقِينِ، وَانْتَهِ بِنِيَّتِي إِلَى أَحْسَنِ النِّيَّاتِ، وَبِعَمَلِي إِلَى أَحْسَنِ الْأَعْمَالِ.

اللَّهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ نِيَّتِي، وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِينِي، وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنِّي.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَاكْفِنِي مَا يَشْغَلُنِي الِاهْتِمَامُ بِهِ، وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا تَسْأَلُنِي غَداً عَنْهُ، وَاسْتَفْرِغْ أَيَّامِي فِيمَا خَلَقْتَنِي لَهُ، وَأَغْنِنِي وَأَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِكَ، وَلَا تَفْتِنِّي بِالنَّظَرِ، وَأَعِزَّنِي وَلَا تَبْتَلِيَنِّي بِالْكِبْرِ، وَعَبِّدْنِي لَكَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِي بِالْعُجْبِ، وَأَجْرِ لِلنَّاسِ عَلَى يَدِيَ الْخَيْرَ وَلَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ، وَهَبْ لِي مَعَالِيَ الْأَخْلَاقِ، وَاعْصِمْنِي مِنَ الْفَخْرِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَلَا تَرْفَعْنِي فِي النَّاسِ دَرَجَةً إِلَّا حَطَطْتَنِي عِنْدَ نَفْسِي مِثْلَهَا، وَلَا تُحْدِثْ لِي عِزّاً ظَاهِراً إِلَّا أَحْدَثْتَ لِي ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِي بِقَدَرِهَا.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَمَتِّعْنِي بِهُدًى صَالِحٍ لَا أَسْتَبْدِلُ بِهِ، وَطَرِيقَةِ حَقٍّ لَا أَزِيغُ عَنْهَا، وَنِيَّةِ رُشْدٍ لَا أَشُكُّ فِيهَا، وَعَمِّرْنِي مَا كَانَ عُمُرِي بِذْلَةً فِي طَاعَتِكَ، فَإِذَا كَانَ عُمُرِي مَرْتَعاً لِلشَّيْطَانِ فَاقْبِضْنِي إِلَيْكَ قَبْلَ أَنْ

يَسْبِقَ مَقْتُكَ إِلَيَّ ، أَوْ يَسْتَحْكِمَ غَضَبُكَ عَلَيَّ . اللَّهُمَّ لَا تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّي إِلَّا أَصْلَحْتَهَا ، وَلَا عَائِبَةً أُؤَنَّبُ بِهَا إِلَّا حَسَّنْتَهَا ، وَلَا أُكْرُومَةً فِيَّ نَاقِصَةً إِلَّا أَتْمَمْتَهَا .

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ، وَأَبْدِلْنِي مِنْ بِغْضَةِ أَهْلِ الشَّنَآنِ الْمَحَبَّةَ ، وَمِنْ حَسَدِ أَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ ، وَمِنْ ظِنَّةِ أَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ ، وَمِنْ عَدَاوَةِ الْأَدْنَيْنَ الْوَلَايَةَ ، وَمِنْ عُقُوقِ ذَوِي الْأَرْحَامِ الْمَبَرَّةَ ، وَمِنْ خِذْلَانِ الْأَقْرَبِينَ النُّصْرَةَ ، وَمِنْ حُبِّ الْمُدَارِينَ تَصْحِيحَ الْمِقَةِ ، وَمِنْ رَدِّ الْمُلَابِسِينَ كَرَمَ الْعِشْرَةِ ، وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِينَ حَلَاوَةَ الْأَمَنَةِ .

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ ، وَاجْعَلْ لِي يَداً عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي ، وَلِسَاناً عَلَى مَنْ خَاصَمَنِي ، وَظَفَراً بِمَنْ عَانَدَنِي ، وَهَبْ لِي مَكْراً عَلَى مَنْ كَايَدَنِي ، وَقُدْرَةً عَلَى مَنِ اضْطَهَدَنِي ، وَتَكْذِيباً لِمَنْ قَصَبَنِي ، وَسَلَامَةً مِمَّنْ تَوَعَّدَنِي ، وَوَفِّقْنِي لِطَاعَةِ مَنْ سَدَّدَنِي ، وَمُتَابَعَةِ مَنْ أَرْشَدَنِي .

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ ، وَسَدِّدْنِي لِأَنْ أُعَارِضَ مَنْ غَشَّنِي بِالنُّصْحِ ، وَأَجْزِيَ مَنْ هَجَرَنِي بِالْبِرِّ ، وَأُثِيبَ مَنْ حَرَمَنِي بِالْبَذْلِ ، وَأُكَافِيَ مَنْ قَطَعَنِي بِالصِّلَةِ ، وَأُخَالِفَ مَنِ اغْتَابَنِي إِلَى حُسْنِ الذِّكْرِ ، وَأَنْ أَشْكُرَ الْحَسَنَةَ ، وَأُغْضِيَ عَنِ السَّيِّئَةِ .

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ ، وَحَلِّنِي بِحِلْيَةِ الصَّالِحِينَ ، وَأَلْبِسْنِي زِينَةَ الْمُتَّقِينَ ، فِي بَسْطِ الْعَدْلِ ، وَكَظْمِ الغَيْظِ ، وَإِطْفَاءِ النَّائِرَةِ ، وَضَمِّ أَهْلِ الْفُرْقَةِ ، وَإِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ ، وَإِفْشَاءِ الْعَارِفَةِ ، وَسَتْرِ الْعَائِبَةِ ، وَلِينِ الْعَرِيكَةِ ، وَخَفْضِ الْجَنَاحِ ، وَحُسْنِ السِّيرَةِ ، وَسُكُونِ الرِّيحِ ، وَطِيبِ الْمُخَالَقَةِ ، وَالسَّبْقِ إِلَى الْفَضِيلَةِ ، وَإِيثَارِ التَّفَضُّلِ ، وَتَرْكِ التَّعْيِيرِ ، وَالْإِفْضَالِ عَلَى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ ، وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَإِنْ عَزَّ ، وَاسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَإِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي ، وَاسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَإِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي ، وَأَكْمِلْ ذَلِكَ لِي بِدَوَامِ الطَّاعَةِ ، وَلُزُومِ الْجَمَاعَةِ ، وَرَفْضِ أَهْلِ الْبِدَعِ ، وَمُسْتَعْمِلِ الرَّأْيِ الْمُخْتَرَعِ .

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ، وَ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ إِذَا كَبِرْتُ، وَ أَقْوَى قُوَّتِكَ فِيَّ إِذَا نَصِبْتُ، وَ لَا تَبْتَلِيَنِّي بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ، وَ لَا الْعَمَى عَنْ سَبِيلِكَ، وَ لَا بِالتَّعَرُّضِ لِخِلَافِ مَحَبَّتِكَ، وَ لَا مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ، وَ لَا مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ إِلَيْكَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَصُولُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُورَةِ، وَ أَسْأَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ، وَ أَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ، وَ لَا تَفْتِنِّي بِالِاسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ إِذَا اضْطُرِرْتُ، وَ لَا بِالْخُضُوعِ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ إِذَا افْتَقَرْتُ، وَ لَا بِالتَّضَرُّعِ إِلَى مَنْ دُونَكَ إِذَا رَهِبْتُ، فَأَسْتَحِقَّ بِذَلِكَ خِذْلَانَكَ وَ مَنْعَكَ وَ إِعْرَاضَكَ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي رُوعِي مِنَ التَّمَنِّي وَ التَّظَنِّي وَ الْحَسَدِ ذِكْراً لِعَظَمَتِكَ، وَ تَفَكُّراً فِي قُدْرَتِكَ، وَ تَدْبِيراً عَلَى عَدُوِّكَ، وَ مَا أَجْرَى عَلَى لِسَانِي مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ أَوْ هُجْرٍ أَوْ شَتْمِ عِرْضٍ أَوْ شَهَادَةِ بَاطِلٍ أَوِ اغْتِيَابِ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ أَوْ سَبِّ حَاضِرٍ وَ مَا أَشْبَهَ ذَلِكَ نُطْقاً بِالْحَمْدِ لَكَ، وَ إِغْرَاقاً فِي الثَّنَاءِ عَلَيْكَ، وَ ذَهَاباً فِي تَمْجِيدِكَ، وَ شُكْراً لِنِعْمَتِكَ، وَ اعْتِرَافاً بِإِحْسَانِكَ، وَ إِحْصَاءً لِمِنَنِكَ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ، وَ لَا أُظْلَمَنَّ وَ أَنْتَ مُطِيقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّي، وَ لَا أَظْلِمَنَّ وَ أَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّي، وَ لَا أَضِلَّنَّ وَ قَدْ أَمْكَنَتْكَ هِدَايَتِي، وَ لَا أَفْتَقِرَنَّ وَ مِنْ عِنْدِكَ وُسْعِي، وَ لَا أَطْغَيَنَّ وَ مِنْ عِنْدِكَ وُجْدِي.

اللَّهُمَّ إِلَى مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُ، وَ إِلَى عَفْوِكَ قَصَدْتُ، وَ إِلَى تَجَاوُزِكَ اشْتَقْتُ، وَ بِفَضْلِكَ وَثِقْتُ، وَ لَيْسَ عِنْدِي مَا يُوجِبُ لِي مَغْفِرَتَكَ، وَ لَا فِي عَمَلِي مَا أَسْتَحِقُّ بِهِ عَفْوَكَ، وَ مَا لِي بَعْدَ أَنْ حَكَمْتُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا فَضْلُكَ، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ، وَ تَفَضَّلْ عَلَيَّ.

اللَّهُمَّ وَ أَنْطِقْنِي بِالْهُدَى، وَ أَلْهِمْنِي التَّقْوَى، وَ وَفِّقْنِي لِلَّتِي هِيَ أَزْكَى، وَ اسْتَعْمِلْنِي بِمَا هُوَ أَرْضَى.

اللَّهُمَّ اسْلُكْ بِيَ الطَّرِيقَةَ الْمُثْلَى، وَ اجْعَلْنِي عَلَى مِلَّتِكَ أَمُوتُ وَ أَحْيَا.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ، وَ مَتِّعْنِي بِالِاقْتِصَادِ، وَ اجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ السَّدَادِ، وَ مِنْ أَدِلَّةِ الرَّشَادِ، وَ مِنْ صَالِحِ الْعِبَادِ، وَ

ارْزُقْنِي فَوْزَ الْمَعَادِ ، وَسَلَامَةَ الْمِرْصَادِ .

اللَّهُمَّ خُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي مَا يُخَلِّصُهَا ، وَأَبْقِ لِنَفْسِي مِنْ نَفْسِي مَا يُصْلِحُهَا ، فَإِنَّ نَفْسِي هَالِكَةٌ أَوْ تَعْصِمَهَا .

اللَّهُمَّ أَنْتَ عُدَّتِي إِنْ حَزِنْتُ ، وَأَنْتَ مُنْتَجَعِي إِنْ حُرِمْتُ ، وَبِكَ اسْتِغَاثَتِي إِنْ كَرِثْتُ ، وَعِنْدَكَ مِمَّا فَاتَ خَلَفٌ ، وَلِمَا فَسَدَ صَلَاحٌ ، وَفِيمَا أَنْكَرْتَ تَغْيِيرٌ ، فَامْنُنْ عَلَيَّ قَبْلَ الْبَلَاءِ بِالْعَافِيَةِ ، وَقَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ ، وَقَبْلَ الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ ، وَاكْفِنِي مَئُونَةَ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ ، وَهَبْ لِي أَمْنَ يَوْمِ الْمَعَادِ ، وَامْنَحْنِي حُسْنَ الْإِرْشَادِ .

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ ، وَادْرَأْ عَنِّي بِلُطْفِكَ ، وَاغْذُنِي بِنِعْمَتِكَ ، وَأَصْلِحْنِي بِكَرَمِكَ ، وَدَاوِنِي بِصُنْعِكَ ، وَأَظِلَّنِي فِي ذَرَاكَ ، وَجَلِّلْنِي رِضَاكَ ، وَوَفِّقْنِي إِذَا اشْتَكَلَتْ عَلَيَّ الْأُمُورُ لِأَهْدَاهَا ، وَإِذَا تَشَابَهَتِ الْأَعْمَالُ لِأَزْكَاهَا ، وَإِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ لِأَرْضَاهَا .

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ ، وَتَوِّجْنِي بِالْكِفَايَةِ ، وَسُمْنِي حُسْنَ الْوِلَايَةِ ، وَهَبْ لِي صِدْقَ الْهِدَايَةِ ، وَلَا تَفْتِنِّي بِالسَّعَةِ ، وَامْنَحْنِي حُسْنَ الدَّعَةِ ، وَلَا تَجْعَلْ عَيْشِي كَدّاً كَدّاً ، وَلَا تَرُدَّ دُعَائِي عَلَيَّ رَدّاً ، فَإِنِّي لَا أَجْعَلُ لَكَ ضِدّاً ، وَلَا أَدْعُو مَعَكَ نِدّاً .

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ ، وَامْنَعْنِي مِنَ السَّرَفِ ، وَحَصِّنْ رِزْقِي مِنَ التَّلَفِ ، وَوَفِّرْ مَلَكَتِي بِالْبَرَكَةِ فِيهِ ، وَأَصِبْ بِي سَبِيلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ فِيمَا أُنْفِقُ مِنْهُ .

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ ، وَاكْفِنِي مَئُونَةَ الِاكْتِسَابِ ، وَارْزُقْنِي مِنْ غَيْرِ احْتِسَابٍ ، فَلَا أَشْتَغِلَ عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ ، وَلَا أَحْتَمِلَ إِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ .

اللَّهُمَّ فَأَطْلِبْنِي بِقُدْرَتِكَ مَا أَطْلُبُ ، وَأَجِرْنِي بِعِزَّتِكَ مِمَّا أَرْهَبُ .

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ ، وَصُنْ وَجْهِي بِالْيَسَارِ ، وَلَا تَبْتَذِلْ جَاهِي بِالْإِقْتَارِ فَأَسْتَرْزِقَ أَهْلَ رِزْقِكَ ، وَأَسْتَعْطِيَ شِرَارَ خَلْقِكَ ، فَأَفْتَتِنَ بِحَمْدِ مَنْ أَعْطَانِي ، وَأُبْتَلَى بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِي ، وَأَنْتَ مِنْ دُونِهِمْ وَلِيُّ الْإِعْطَاءِ وَالْمَنْعِ .

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ، وَ ارْزُقْنِي صِحَّةً فِي عِبَادَةٍ، وَ فَرَاغاً فِي زَهَادَةٍ، وَ عِلْماً فِي اسْتِعْمَالٍ، وَ وَرَعاً فِي إِجْمَالٍ.

اللَّهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ أَجَلِي، وَ حَقِّقْ فِي رَجَاءِ رَحْمَتِكَ أَمَلِي، وَ سَهِّلْ إِلَى بُلُوغِ رِضَاكَ سُبُلِي، وَ حَسِّنْ فِي جَمِيعِ أَحْوَالِي عَمَلِي.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ، وَ نَبِّهْنِي لِذِكْرِكَ فِي أَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ، وَ اسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ فِي أَيَّامِ الْمُهْلَةِ، وَ انْهَجْ لِي إِلَى مَحَبَّتِكَ سَبِيلًا سَهْلَةً، أَكْمِلْ لِي بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ.

اللَّهُمَّ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ، كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ قَبْلَهُ، وَ أَنْتَ مُصَلٍّ عَلَى أَحَدٍ بَعْدَهُ، وَ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَ قِنِي بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ.

بارالہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے ایمان کو کامل ترین ایمان کی حد تک پہنچا دے اور میرے یقین کو بہترین یقین قرار دے اور میری نیت کو پسندیدہ ترین نیت اور میرے اعمال کو بہترین اعمال کے پایہ تک بلند کر دے۔ خداوندا! اپنے لطف سے میری نیت کو خالص و بے ریا اور اپنی رحمت سے میرے یقین کو استوار اور اپنی قدرت سے میری خرابیوں کی اصلاح کر دے۔ بارالہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان مصروفیتوں سے جو عبادت میں مانع ہیں بے نیاز کر دے اور انہی چیزوں پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے جن کے بارے میں مجھ سے کل کے دن سوال کرے گا، اور میرے ایام زندگی کو غرض خلقت کی انجام دہی کے لئے مخصوص کر دے۔ اور مجھے (دوسروں سے) بے نیاز کر دے اور میرے رزق میں کشائش و وسعت عطا فرما۔ احتیاج و دست نگری میں مبتلا نہ کر۔ عزت و توقیر دے، کبر و غرور سے دوچار نہ ہونے دے۔ میرے نفس کو بندگی و عبادت کے لئے رام کر اور خود پسندی سے میری عبادت کو فاسد نہ ہونے دے اور میرے ہاتھوں سے لوگوں کو فیض پہنچا اور اسے احسان جتانے سے رائگان نہ ہونے دے۔ مجھے بلند پایہ اخلاق مرحمت فرما اور غرور اور تفاخر سے محفوظ رکھ۔ بارالہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور لوگوں میں میرا درجہ جتنا بلند کرے اتنا ہی مجھے خود اپنی نظروں میں پست کر دے اور جتنی ظاہری عزت مجھے دے اتنا ہی میرے نفس میں باطنی بے وقعتی کا احساس پیدا کر دے۔ بارالہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ایسی نیک ھدایت سے بہرہ مند فرما کہ جسے دوسری چیز سے تبدیل نہ کروں اور ایسے صحیح راستے پر لگا جس سے کبھی منہ نہ موڑوں، اور ایسی پختہ نیت دے جس میں ذرا شبہ نہ کروں اور جب تک میری زندگی تیری اطاعت و فرمانبرداری کے کام آئے مجھے زندہ رکھ اور جب وہ شیطان کی چراگاہ بن جائے تو اس سے پہلے کہ تیری ناراضگی سے سابقہ پڑے یا تیرا غضب مجھ پر یقینی ہو جائے مجھے اپنی طرف اٹھا لے۔ اے معبود! کوئی ایسی خصلت جو میرے لئے معیوب سمجھی جاتی ہو اس کی اصلاح کئے بغیر نہ چھوڑ اور کوئی ایسی بری عادت جس پر میری سرزنش کی جا سکے۔ اسے درست کئے بغیر

نہ رہنے دے اور جو پاکیزہ خصلت ابھی مجھ میں ناتمام ہو اسے تکمیل تک پہنچا دے۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد۔ ص۔ اور ان کی آل پر اور میری نسبت کینہ ورد شمنوں کی دشمنی کو الفت سے سرکشوں کے حسد کو محبت سے، نیکوں سے بے اعتمادی کو اعتماد سے، قریبیوں کی عداوت کو دوستی سے، عزیزوں کی قطع تعلقی کو صلہ رحمی سے، قرابت داروں کی بے اعتنائی کو نصرت و تعاون سے، خوشامدیوں کی ظاہری محبت کو سچی محبت سے اور ساتھیوں کے اہانت آمیز برتاؤ کو حسن معاشرت سے اور ظالموں کے خوف کی تلخی کو امن کی شیرینی سے بدل دے۔ خداوندا! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور جو مجھ پر ظلم کرے اس پر مجھے غلبہ دے۔ جو مجھ سے جھگڑا کرے اس کے مقابلہ میں زبان (حجت شکن) دے، جو مجھ سے دشمنی کرے اس پر مجھے فتح اور کامرانی بخش۔ جو مجھ سے مکر کرے اس کے مکر کا توڑ عطا کر۔ جو مجھے دبائے اس پر قابو دے۔ جو میری بدگوئی کرے اسے جھٹلانے کی طاقت دے اور جو ڈرائے دھمکائے، اس سے مجھے محفوظ رکھ۔ جو میری اصلاح کرے اس کی اطاعت اور جو راہ راست دکھائے اس کی پیروی کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے اس امر کی توفیق دے کہ جو مجھ سے غش و فریب کرے میں اس کی خیر خواہی کروں، جو مجھے چھوڑ دے اس سے حسن سلوک سے پیش آؤں۔ جو مجھے محروم کرے اسے عطاو بخشش کے ساتھ عوض دوں اور جو قطع رحمی کرے اسے صلہ رحمی کے ساتھ بدلہ دوں اور جو پس پشت میری برائی کرے میں اس کے برخلاف اس کا ذکر خیر کروں اور حسن سلوک پر شکریہ بجالاؤں اور بدی سے چشم پوشی کروں۔ بارالہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور عدل کے نشر، غصہ کے ضبط اور فتنہ کے فرو کرنے، متفرق و پراگندہ لوگوں کو ملانے، آپس میں صلح صفائی کرانے، نیکی کے ظاہر کرنے، عیب پر پردہ ڈالنے، نرم خوئی و فروتنی اور حسن سیرت کے اختیار کرنے، رکھ رکھاؤ رکھنے، حسن اخلاق سے پیش آنے، فضیلت کی طرف پیش قدمی کرنے، تفضل و احسان کو ترجیح دینے، خوردہ گیری سے کنارہ کرنے اور غیر مستحق کے ساتھ حسن سلوک کے ترک کرنے اور حق بات کے کہنے میں اگرچہ وہ گراں گزرے، اور اپنی گفتار و کردار کی بھلائی کو کم سمجھنے میں اگرچہ وہ زیادہ ہو اور اپنے قول و عمل کی برائی کو زیادہ سمجھنے میں اگرچہ وہ کم ہو۔ مجھے نیکو کاروں کے زیور اور پرہیز گاروں کی سج دھج سے آراستہ کر اور ان تمام چیزوں کو دائمی اطاعت اور جماعت سے وابستگی اور اہل بدعت اور ایجاد کردہ دایوں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پر عمل کرنے والوں سے علیحدگی کے ذریعہ پایہ تکمیل تک پہنچا دے۔ بارالہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جب میں بوڑھا ہو جاؤں تو اپنی وسیع روزی میرے لئے قرار دے اور جب عاجز و درماندہ ہو جاؤں تو اپنی قوی طاقت سے مجھے سہارا دے اور مجھے اس بات میں مبتلا نہ کر کہ تیری عبادت میں سستی اور کوتاہی کروں، تیری راہ کی تشخیص میں بھٹک جاؤں تیری محبت کے تقاضوں کی خلاف ورزی کروں۔ اور جو تجھ سے متفرق اور پراگندہ ہوں ان سے میل جول رکھوں اور جو تیری جانب بڑھنے والے ہیں ان سے علیحدہ رہوں۔ خداوندا! مجھے ایسا قرار دے کہ ضرورت کے وقت تیرے ذریعے حملہ کروں، حاجت کے وقت تجھ سے سوال کروں اور فقر و احتیاج کے موقع پر تیرے سامنے گڑگڑاؤں اور اس طرح مجھے نہ آزمانا کہ اضطرار میں تیرے غیر سے مدد مانگوں اور فقر و ناداری کے وقت تیرے غیر کے آگے عاجزانہ درخوست کروں اور خوف کے موقع پر تیرے سوا کسی دوسرے کے سامنے گڑگڑاؤں کہ تیری طرف سے محرومی ناکامی اور بے اعتنائی کا مستحق قرار پاؤں۔ اے تمام رحم کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والے خدایا! جو حرص، بدگمانی اور حسد کے جذبات شیطان میرے

دل میں پیدا کرے۔ انہیں اپنی عظمت کی یاد اپنی قدرت میں تفکر اور دشمن کے مقابلہ میں تدبر و چارہ سازی کے تصورات سے بدل دے اور فحش کلامی یا بے ہودہ گوئی، یا دشنام طرازی یا جھوٹی گواہی یا غائب مومن کی غیبت یا موجود سے بدزبانی اور اس قبیل کی جو باتیں میری زبان پر لانا چاہے انہیں اپنی حمد سرائی، مدح میں کوشش اور انہماک، تمجید و بزرگی کے بیان، شکر نعمت و اعتراف احسان اور اپنی نعمتوں کے شمار سے تبدیل کر دے ۔اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھ پر ظلم نہ ہونے پائے جبکہ تو اس کے دفع کرنے پر قادر ہے، اور کسی پر ظلم نہ کروں جب کہ تو مجھے ظلم سے روک دینے کی طاقت رکھتا ہے اور گمراہ نہ ہو جاؤں جب کہ میری رہنمائی تیرے لئے آسان ہے اور محتاج نہ ہوں جبکہ میری فارغ البالی تیری طرف سے ہے۔ اور سرکش نہ ہو جاؤں جبکہ میری خوشحالی تیری جانب سے ہے۔ بارالہا! میں تیری مغفرت کی جانب آیا ہوں اور تیری معافی کا طلب گار اور تیری بخشش کا مشتاق ہوں۔ میں صرف تیرے فضل پر بھروسہ رکھتا ہوں اور میرے پاس کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو میرے لئے مغفرت کا باعث بن سکے اور نہ میرے عمل میں کچھ ہے کہ تیرے عفو کا سزاوار قرار پاؤں اور اب اس کے بعد کہ میں خود ہی اپنے خلاف فیصلہ کر چکا ہوں تیرے فضل کے سوا میر اسرمایہ امید کیا ہو سکتا ہے۔ لہذا محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل کر اور مجھ پر تفضل فرما۔

خدایا! مجھے ہدایت کے ساتھ گویا کر، میرے دل میں تقوی و پرہیز گاری کا القاء فرما پاکیزہ عمل کی توفیق دے، پسندیدہ کام میں مشغول رکھ۔ خدایا مجھے بہترین راستے پر چلا اور ایسا کر کہ تیرے دین و آئین پر مروں اور اسی پر زندہ رہوں۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے (گفتار و کردار میں) میانہ روی سے بہرہ مند فرما اور درست کاروں اور ہدایت کے رہنماؤں اور نیک بندوں میں سے قرار دے اور آخرت کی کامیابی اور جہنم سے سلامتی عطا کر۔ خدایا میرے نفس کا ایک حصہ اپنی (ابتلاؤ آزمائش کے) لئے مخصوص کر دے تا کہ اسے (عذاب سے) رھائی دلا سکے اور ایک حصہ کہ جس سے اس کی (دینوی) اصلاح و درستی وابستہ ہے میرے لئے رہنے دے کیونکہ میرا نفس تو ہلاک ہونے والا ئے۔ اے اللہ! اگر میں غمگین ہوں تو میرا سازوسامان (تسکین) تو ہے۔ اور اگر (ہر جگہ سے) محروم رہوں تو ہے مگر یہ کہ تو اسے بچالے جا میری امید گاہ تو ہے۔ اور اگر مجھ پر غموں کا ہجوم ہو تو تجھ ہی سے دادو فریاد ہے۔ جو چیز جا چکی اس کا عوض اور جو شی تباہ ہو گئی اس کی درستی اور جسے تو ناپسند کرے اس کی تبدیلی تیرے ہاتھ میں ہے۔ لہذا ابلا کے نازل ہونے سے پہلے عافیت، مانگنے سے پہلے خوشحالی، اور گمراہی سے پہلے ہدایت سے مجھ پر احسان فرما۔ اور لوگوں کی سخت و درشت باتوں کے رنج سے محفوظ رکھ اور قیامت کے دن امن و اطمینان عطا فرما اور حسن ہدایت وارشاد کی توفیق مرحمت فرما۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اپنے لطف سے (برائیوں کو) مجھ سے دور کر دے اور اپنی نعمت سے، میری پرورش اور اپنے کرم سے میری اصلاح فرما اور اپنے فضل و احسان سے (جسمانی و نفسانی امراض سے) میرا مداوا کر۔ مجھے اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دے۔ اور اپنی رضا مندی میں ڈھانپ لے۔ اور جب امور مشتبہ ہو جائیں تو جو ان میں زیادہ قرین صواب ہو اور جب اعمال میں ہو اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا اشتباہ واقع ہو جائے تو جو ان میں پاکیزہ تر ہو اور جب مذاہب میں اختلاف پڑھ جائے تو جو ان میں پسندیدہ تر فرما۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے بے نیازی کا تاج پہنا اور متعلقہ کاموں اور احسن طریق سے انجام دینے پر مامور فرما اور ایسی ہدایت سے سرفراز فرما جو دوام و ثبات لئے ہوئے ہو اور غنا و خوشحالی سے مجھے بے راہ نہ ہونے دے اور آسودگی و آسائش عطا فرما، اور

زندگی کو سخت دشوار بنادے۔ میری دعا کو رد نہ کر کیونکہ میں کسی کو تیرا مد مقابل نہیں قرار دیتا اور نہ تیرے ساتھ کسی کو تیرا ہمسر سمجھتے ہوئے پکارتا ہوں۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما۔ اور مجھے فضول خرچی سے باز رکھ اور میری روزی کو تباہ ہونے سے بچا اور میرے مال میں برکت دے کر اس میں اضافہ کر اور مجھے اس میں سے امور خیر میں خرچ کرنے کی وجہ سے راہ حق وصواب تک پہنچا۔ بارالہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے کسب معیشت کے رنج و غم سے بے نیاز کر دے۔ اور بیحساب روزی عطا فرما تاکہ تلاش معاش میں الجھ کر تیری عبادت سے روگرداں نہ ہو جاؤں اور (غلط و نامشروع) کاروکسب کا خمیازہ نہ بھگتوں۔ اے اللہ! میں جو کچھ طلب کرتا ہوں اسے اپنی قدرت سے مہیّا کر دے اور جس چیز سے خائف ہوں اس سے اپنی عزّت و جلال کے ذریعے پناہ دے۔ خدایا! میری آبرو کو غنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔و تونگری کے ساتھ محفوظ رکھ اور فقر و تنگدستی سے میری منزلت کو نظروں سے نہ گرا۔ کہ تجھ سے رزق پانے والوں سے رزق مانگنے لگوں۔ اور تیرے پست بندوں کی نگاہ لطف و کرم کو اپنی طرف موڑنے کی تمنا کروں اور جو مجھے دے اس کی مدح و ثنا اور جو نہ دے اس کی برائی کرنے میں مبتلا ہو جاؤں۔ اور تو ہی عطا کرنے اور روک لینے کا اختیار رکھتا ہے نہ کہ وہ۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ایسی صحت دے جو عبادت میں کام آئے اور ایسی فرصت جو دنیا سے بے تعلقی میں صرف ہو اور ایسا علم جو عمل کے ساتھ ہو اور ایسی پرہیز گاری جو حد اعتدال میں ہو (کہ وسواس میں مبتلا نہ ہو جاؤں)۔ اے اللہ! میری مدت حیات کو اپنے عفو درگزر کے ساتھ ختم کر اور میری آرزو کو رحمت کی امید میں کامیاب فرما اور اپنی خوشنودی تک پہنچنے کے لئے راہ آسان کر اور ہر حالت میں میرے عمل کو بہتر قرار دے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے غفلت کے لمحات میں اپنے ذکر کے لئے ہوشیار کر اور مہلت کے دنوں میں اپنی اطاعت میں مصروف رکھ اور اپنی محبت کی سہل و آسان راہ میرے لئے کھول دے اور اس کے ذریعے میرے لئے دنیا و آخرت کی بھلائی کو کامل کر دے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی اولاد پر بہترین رحمت نازل فرما۔ ایسی رحمت جو اس سے پہلے تو نے مخلوقات میں سے کسی ایک پر نازل کی ہو اور اس کے بعد کسی پر نازل کرنے والا ہو اور ہمیں دنیا میں بھی نیکی عطا کر اور آخرت میں بھی اور اپنی رحمت سے ہمیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔۔

شبِ قدر میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت

جاننا چاہیے کہ امام علیہ السلام کی زیارت ماہ رمضان میں کرنے اور خاص کر اس کی پہلی، پندرھویں اور آخری رات میں اور شب ہائے قدر میں آپ کی زیارت کرنے کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں' امام محمد علیہ السلام سے روایت ہے کہ: ماہ رمضان کی تیئسویں رات وہ رات ہے جس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ یہ شب قدر ہے اسی رات میں ہر امر محکم اور مقدر ہوتا ہے۔ پس جو شخص اس شب میں امام علیہ السلام کی زیارت کرے تو چوبیس ہزار پیغمبر اور فرشتے اس کے ساتھ مصافحہ کرتے ہیں کیونکہ وہ اس رات حضرت کی زیارت کرنے کے لیے خدائے تعالیٰ سے اجازت لے کر آتے ہیں ایک اور معتبر حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ جب شب قدر آتی ہے تو ساتویں آسمان پر عرش کے اندرونی حصے میں ایک منادی ندا دیتا ہے کہ خدائے تعالیٰ نے ہر ایسے شخص کو بخش دیا جو حسین ابن علی کی زیارت کیلئے آیا ہے ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص شب قدر میں قبر امام علیہ السلام پر ہو اور اسکے قریب تر یا اس کے پاس جہاں بھی جگہ ملے دو رکعت نماز بجا لائے پھر حق تعالیٰ سے بہشت کا سوال کرے اور آتش جہنم سے پناہ طلب کرے تو اس کا سوال جنت پورا کرے گا اور جہنم سے پناہ عطا فرمائے گا ابن قولویہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہ مبارک میں امام علیہ السلام کی زیارت کرے اور اثنائے راہ میں مر جائے تو اس کا حساب وغیرہ نہیں ہوگا اور اس سے کہا جائے گا کہ بے خوف و خطر جنت میں داخل ہو جا باقی رہا اس زیارت کا متن یعنی اس کے الفاظ و کلمات جو شب قدر میں امام علیہ السلام کیلئے پڑھی جاتی ہے اور اس کا ذکر شیخ مفیدؒ شیخ محمد بن المشدیؒ سید ابن طاؤسؒ اور شہیدؒ نے کتب مزار میں کیا ہے اور اس زیارت کو شب قدر، عید الفطر و عید الاضحیٰ کے لیے مخصوص قرار دیا ہے نیز شیخ محمد بن المشدیؒ نے اپنی معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جب تم ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام کی زیارت کا ارادہ کرو تو غسل کرکے پاکیزہ لباس پہنو' پھر حضرت کی ضریح پاک کی طرف جاؤ اور اس کے نزدیک کھڑے ہو کر حضرت کی طرف رخ کرو اس طرح کہ قبلہ کو اپنے دونوں کندھوں کے درمیان قرار دو اور یہ کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو اے رسول خدا(ص) کے فرزند آپ پر سلام ہو اے امیر المومنین(ع) کے فرزند آپ پر سلام ہو

يَابْنَ الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا

اے فاطمہ(ع) کے فرزند جو بہت سچی پاکیزہ اور تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں آپ پر سلام ہو اے میرے مولا اے

أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ

ابا عبداللہ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی اور زکوۃ دی

وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهِ وَجَاهَدْتَ فِي

آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع کیا آپ نے تلاوت قرآن کی جو تلاوت کا حق ہے آپ نے خدا کی راہ میں

اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْأَذَىٰ فِي جَنْبِهِ مُحْتَسِباً حَتَّىٰ أَتَاكَ الْيَقِينُ أَشْهَدُ

جہاد کیا جو جہاد کا حق ہے اور آپ نے خدا کی خاطر دکھوں پر صبر کیا امید اجر میں حتی کہ آپ نے شہادت پائی میں گواہی دیتا ہوں

أَنَّ الَّذِينَ خَالَفُوكَ وَحَارَبُوكَ وَالَّذِينَ خَذَلُوكَ وَالَّذِينَ قَتَلُوكَ مَلْعُونُونَ عَلَىٰ

کہ جنہوں نے آپکی مخالفت کی اور آپ سے لڑے نیز جنہوں نے آپکا ساتھ نہ دیا اور جنہوں نے آپکو قتل کیاوہ سب ملعون قرار

لِسَانِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ

دیئے گئے نبی امی کی زبان سے یقینا وہ ناکام رہا جس نے جھوٹا دعویٰ کیا خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ہے اولین و

وَالْآخِرِينَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ أَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ زَائِراً

آخرین میں سے اور دگنا ہو ان پر درد ناک عذاب، میں آیا آپ کے ہاں اے میرے مولا اے رسول خدا(ص) کے فرزند زیارت کرنے

عَارِفاً بِحَقِّكَ مُوَالِياً لِأَوْلِيَائِكَ مُعَادِياً لِأَعْدَائِكَ مُسْتَبْصِراً بِالْهُدَىٰ

آپکا حق پہنچاتے ہوئے آپکے دوستوں سے دوستی آپکے دشمن سے دشمنی رکھتے ہوئے اس راستے کو درست ہدایت جانتے ہوئے

الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ عَارِفاً بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ

جس پر آپ چلے اور اسے گمراہ سمجھتے ہوئے جس نے آپ سے مخالفت کی پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں۔

اس کے بعد زائر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور اپنا منہ اس پر رکھے پھر سرہانے کی طرف جائے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِي أَرْضِهِ وَسَمَائِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى رُوحِكَ الطَّيِّبِ

آپ پر سلام ہو اے خدا کی حجت اس کی زمین اور اسکے آسمان میں خدا رحمت کرے آپ کی پاکیزہ روح پر

وَجَسَدِكَ الطَّاهِرِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ.

اور آپ کے جسم پاک پراور آپ پر سلام ہو اے میرے مولا خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہو۔

اب پھر سے خود کو قبر شریف سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اور اپنا چہرہ اس پر رکھ دے' اس کے بعد سرہانے کیطرف چلا جائے اور دو رکعت نماز زیارت ادا کرے اسکے بعد وہاں مزید جتنی چاہے نماز پڑھے پھر قبر مبارک کی پائنتی کی طرف جائے اور حضرت علیؑ کی زیارت کرے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ

آپ پر سلام ہو اے میرے مولا اور میرے مولا کے فرزند خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ پر ظلم کیا

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ.

اور خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا نیز ان کے دردناک عذاب میں کئی گنا اضافہ کرے۔

اب جو دعا چاہے مانگے اور پھر دیگر شہدائے کربلا کی طرف متوجہ ہو جب کہ قبر کی پائنتی سے قبلہ کی طرف ہو پس یوں کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الصِّدِّيقُونَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الشُّهَدَاءُ الصَّابِرُونَ أَشْهَدُ

سلام ہو آپ سب پر اے سچو سلام ہو آپ پر اے شہیدو جو بہت صبر کرنے والے ہو میں گواہی دیتا ہوں

أَنَّكُمْ جَاهَدْتُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَصَبَرْتُمْ عَلَى الْأَذَى فِي جَنْبِ اللّٰهِ وَنَصَحْتُمْ لِلّٰهِ

کہ یقینا آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا اور خدا کی خاطر دکھ تکلیف پر صبر سے کام لیا آپ نے خدا و رسول(ص) سے

وَلِرَسُولِهِ حَتَّى أَتَاكُمُ الْيَقِينُ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُونَ فَجَزَاكُمُ

خلوص برتا حتیٰ کہ دنیا سے گزر گئے میں گواہی دیتا ہوں کہ ضرور آپ اپنے رب کی ہاں زندہ ہیں رزق پاتے ہیں پس خدا تمہیں جزا دے

اللّٰهُ عَنِ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ أَفْضَلَ جَزَاءِ الْمُحْسِنِينَ وَجَمَعَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي مَحَلِّ النَّعِيمِ.

اسلام اور اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا جو نیکو کاروں کے لیے ہے اور یکجا کرے ہمیں اور تم کو نعمتوں والی جنت کے مکانوں میں۔

اب حضرت عباس ابن امیر المومنین (ع) کی زیارت کیلئے جائے اور جب وہاں پہنچے تو حضرت کی ضریح مبارک کے پاس کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ. اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلّٰهِ

آپ پر سلام ہو اے امیر المومنین کے فرزند آپ پر سلام ہو اے بندہ خوش کردار خدا اوراس کے رسول (ص)

وَلِرَسُولِهِ. أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ وَنَصَحْتَ وَصَبَرْتَ حَتَّىٰ أَتَاكَ الْيَقِينُ.

کے اطاعت گزار میں گواہی دیتا ہوں کہ ضرور آپ نے جہاد کیا خیر اندیشی کی اور صبر سے کام لیا حتی کہ آپ دنیا سے چل بسے

لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَأَلْحَقَهُمْ بِدَرْكِ الْجَحِيمِ.

خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم ڈھایا اولین و آخرین میں سے اور خدا ان کو جہنم کے نچلے درجے میں پھینکے۔